فوجداری کیسوں پر دوبارہ کاروائی کی اجازت دینے والا کمیشن

مظلوم فریق اور نزدیکی پسماندگان کیلئے معلومات

فوجداری کیس پر دوبارہ کاروائی کی درخواست کے سلسلے میں مظلوم فریق کی حیثیت

فوجداری کیسوں پر کاروائی کے قانون میں مظلوم فریق یا قانون میں مذکور اس کے نزدیکی پسماندگان کو اس صورت میں مضبوط حیثیت دی گئی ہے جب مجرم قرار پانے والا شخص فوجداری مقدمے کو ری اوپن کرنے (دوبارہ کاروائی کیلئے کھولنے) کی درخواست دے۔ اس کا مطلب ہے کہ مظلوم فریق/نزدیکی پسماندگان کو معلومات دی جائیں گی اور انہیں کیس کے کاغذات سے آگاہ ہونے کا حق حاصل ہو گا نیز انہیں کیس میں تبصرے کا موقع دیا جائے گا۔

بعض سنگین مقدمات میں اگر مظلوم فریق/نزدیکی پسماندگان چاہیں تو کمیشن ان کیلئے مددگار وکیل مقرّر کر سکتا ہے۔

خواہ مظلوم فریق/نزدیکی پسماندگان اپنے قانونی حقوق سے استفادہ نہ کرنا چاہیں، یہ ممکن ہے کہ کمیشن مظلوم فریق/نزدیکی پسماندگان سے رابطہ کرے، مثال کے طور پر گواہی حاصل کرنے کیلئے۔

غیر جانبدارانہ غور و فکر

ریویو کمیشن متنوع اور وسیع اہلیت رکھنے والوں پر مشتمل ہوتا ہے اور یہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔ کمیشن غیر جانبدارانہ اور مبنی بر حقائق غور و فکر کے بعد فیصلہ کرتا ہے کہ آیا کیس کو ری اوپن کرنے (دوبارہ کاروائی کیلئے کھولنے) کی شرائط پوری پائی جاتی ہیں۔ یہ کمیشن خود اپنے کام کا طریقہ طے کرتا ہے اور کسی کی ہدایات کے تابع نہیں ہوتا۔

کیس کو ری اوپن کرنے کیلئے ضروری شرائط

کسی فوجداری کیس کے حتمی عدالتی فیصلے کے بعد اس پر نئے سرے سے عدالتی کاروائی تب ہو سکتی ہے جب ایسی اہم ترین وجوہ موجود ہوں:

- نئے ثبوت یا حالات جو مجرم قرار پانے والے کو بری کرنے یا اس کی سزا میں نمایاں کمی کا باعث بن سکتے ہوں
- کوئی بین الاقوامی عدالت یہ طے کرے کہ فیصلہ یا کیس پر کاروائی بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے لہذا یہ قرین قیاس ہو کہ نئے سرے سے کاروائی ہونے پر کیس کا مختلف نتیجہ برآمد ہو گا
- اگر کیس میں مرکزی کردار ادا کرنے والے کسی شخص نے ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہو جو فیصلے کے سلسلے میں اہم ہو سکتا ہو
- ایسے خصوصی حالات موجود ہوں جن سے مجرم قرار دیئے جانے کے فیصلے کی صحت مشکوک ہو جائے اور کیس پر نئے سرے سے کاروائی کے حق میں وزنی وجوہ موجود ہوں۔

مکمل جائزہ

ریویو کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ کیس کے قانونی پہلوؤں اور حقائق کا مکمل جائزہ لے اور کمیشن جس طرح مناسب خیال کرے، معلومات اکٹھی کر سکتا ہے۔ کمیشن مجرم قرار پانے والے اور گواہوں، بشمول مظلوم فریق ، کو بیان دینے کیلئے بھی بلا سکتا ہے اور ثبوت کی حیثیت رکھنے والی اشیاء پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے نیز ماہرین کا تقرر کر سکتا ہے۔

کمیشن کی اپنی سیکریٹیریٹ ہے جس میں کیسوں کے جائزے میں مدد کرنے والے ماہرین موجود ہوتے ہیں۔ کمیشن کا سربراہ اس صورت میں درخواست کو رد کر سکتا ہے جب فیصلے کی نوعیت کی بنا پر اسے ری اوپن نہ کیا جا سکتا ہو یا جب درخواست واضح طور پر بے بنیاد ہو۔ باقی کیسوں کا فیصلہ کمیشن کرتا ہے۔

مظلوم فریق کے حقوق

اگر کمیشن درخواست پر کاروائی کرے تو مظلوم فریق/نزدیکی پسماندگان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کیس کو ری اوپن کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ مظلوم فریق/نزدیکی پسماندگان کو یہ حقوق حاصل ہوتے ہیں:

- بالعموم فوجداری کیس کے کاغذات پڑھنے کا حق
- درخواست کے بارے میں تحریری تبصرے کا حق
- کمیشن کے روبرو بیان دینے کے تقاضے کا حق
- بالعموم ان معلومات سے آگاہ ہونے کا حق جو کمیشن نے اپنے جائزے کے دوران حاصل کی ہوں
- حاصل کردہ مواد پر تبصرے کا حق
- کمیشن کی کاروائی کے نتیجے سے آگاہ ہونے کا حق

فوجداری کیسوں پر دوبارہ کاروائی کی اجازت دینے والا کمیشن

ریویو کمیشن

ریویو کمیشن ایک خود مختار ادارہ ہے جو اس بارے میں فیصلہ کرتا ہے کہ آیا مجرم قرار پانے والے کسی شخص کو اپنے کیس پر نئے سرے سے عدالتی کاروائی کروانے کی اجازت دی جائے۔ اگر کیس کو ری اوپن کرنے کا فیصلہ کیا جائے تو قصور کے معاملے اور/یا سزا کے تعین پر اس عدالت کی بجائے کوئی اور عدالت غور کرے گی جس نے مجرم قرار دینے کا فیصلہ سنایا تھا۔

ریویو کمیشن کے ارکان

کمیشن کے ارکان کا تعین بادشاہ کابینہ کے ساتھ مشاورتی میٹنگ میں کرتا ہے اور اس کے پانچ مستقل ارکان اور تین ڈپٹی ممبر ہیں۔ سربراہ، نائب سربراہ اور ارکان میں سے ایک کیلئے قانون کی ڈگری کا حامل ہونا ضروری ہے۔

سربراہ کا تقرّر سات سال کیلئے ہوتا ہے اور اس مدّت میں توسیع نہیں کی جا سکتی۔ ارکان کا تقرّر تین سال کیلئے ہوتا ہے اور انہیں ایک مرتبہ پھر متعین کیا جا سکتا ہے۔

مجموعی طور پر کمیشن کے ارکان عدالتوں، استغاثہ، ملزموں کی وکالت، تحقیق اور دوسرے معاشرتی امور کا ٹھوس اور وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

کمیشن کے اپنے ماہرین

سربراہ کے ساتھ ساتھ کمیشن کی سیکریٹیریٹ بھی ہے جس میں دس ملازمین ہوتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ جائزہ و وضاحت کے ماہرین اور دو دفتری ملازم ہوتے ہیں۔ ماہرین میں سے چھ قانون دان ہوتے ہیں اور دو پولیس کے امور کا تجربہ رکھتے ہیں۔

فوجداری کیسوں پر کاروائی کے قانون کے متعلقہ اصول

397 § حصہ پنجم۔
کمیشن قانون میں طے شدہ ترتیب سے مظلوم فریق اور پسماندگان کو درخواست سے آگاہ کرتا ہے بشرطیکہ حصہ سوئم کی رو سے درخواست کو رد نہ کر دیا جائے۔ قانون میں طے شدہ ترتیب سے مظلوم فریق اور پسماندگان کو ان کے ان حقوق سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ انہیں دستاویزات سے آگاہی، تبصرہ کرنے اور کمیشن کے روبرو گواہی دینے کا حق نیز اپنے لیے مددگار وکیل کے تقرّر کا موقع حاصل ہے۔

398 § حصہ پنجم۔
قانون میں طے شدہ ترتیب سے مظلوم فریق اور پسماندگان کو درخواست کے بارے میں تبصرے کا موقع دیا جائے گا۔ مظلوم اور پسماندگان 398 a § کی رو سے کمیشن کے روبرو بیان دینے کا تقاضا کر سکتے ہیں۔

رابطے کیلئے تفصیلات

خط لکھنے کا پتہ:	Postboks 2097 Vika, 0125 Oslo
ملاقات کا پتہ:	Tordenskioldsgate 6
فون نمبر:	22 40 44 00
فیکس:	22 40 44 01
ای میل:	post@gjenopptakelse.no
ویب سائیٹ:	www.gjenopptakelse.no

اگر آپ مظلوم فریق (یا اس کے وارث) کی حیثیت سے اپنے حقوق یا کیس پر کاروائی کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتے ہیں تو کمیشن سے رابطہ کریں۔